© rasailojaraid.com

کتاب کا ٹائٹل خوبصورت اور جلد بندی مضبوط ہے۔ آخر میں مصادر و مراجع کی فہرست بھی دی گئی ہے۔

قضاء کورس وافتاء کورس، مؤلف: مفتی گل حسن، ناشر: دار الفکر والاشاعت کراچی، صفحات جلد اول: ۵۰۴، جلد دوم: ۷۰۔

یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے فتویٰ نویسی اور افتاء وقضاء کے قواعد وضوابط سے متعلق تحریر کی گئی ہے، اس میں ان تمام مضامین کا نہایت جامعیت کے ساتھ احاطہ کیا گیا ہے، جن کی ایک مفتی اور قاضی کو فتوے اور فیصلے میں ضرورت پڑتی ہے، چنانچہ کتاب کے متعلق ''پیش لفظ'' میں مؤلف نے لکھا ہے:

> ''جدید دور کی مناسبت سے میں نے مناسب سمجھا کہ افتاء اور قضاء کے بارے میں ایک ایسی کتاب زیر تحریر لاؤں جو نہایت عام فہم، سلیس اور اپنے موضوع پر جامع ہو، تا کہ اس سے ہر شخص اپنی علمی استعداد کے مطابق استفادہ کر سکے اور اسے ضخیم اور لمبی چوڑی کتابوں کی ورق گردانی کی دقت نہ اٹھانی پڑے، اس سلسلے میں میں نے کتاب ''قضا کورس اور افتاء کورس'' لکھی، جو کہ پندرہ مضامین پر مشتمل ہے، اس فن میں ابتدائی مراحل طے کرنے والے شخص کے لئے ایک راہنمائی ہے۔ اس کے قواعد پر عمل کرنے والا کوئی قاضی اور مفتی حتی المقدور خطاء نہیں کرے گا۔ اور اس کا فیصلہ مصدرہ حسب قوانین شرع مصاب و درست ہوگا، کتاب میں نہ زیادہ طوالت ہے اور نہ زیادہ اختصار، بلکہ میانہ روی کو اختیار کیا گیا ہے، ہر جملہ کے لئے ماخذ کا حوالہ دیا گیا ہے۔ مطالعہ کرنے والا خود ہی اس کی افادیت کا قائل ہوگا''۔

جن پندرہ مضامین پر کتاب مشتمل ہے، ان میں سے ہر ایک کے ذیل مین مختلف سرخیاں قائم کر کے ان کے مباحث پر تفصیلی گفتگو کی گئی ہے، کتاب کے ان بڑے عنوانات کی فہرست یہ ہے: آیات القضاء، أقضیہ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم...... علم النفس، الخطوط، قضاء کی فضیلت، رسم المفتی، کتاب الاقرار، کتاب الدعویٰ، بینات وتحلیف، قضاء، تحکیم، فیملی کورٹ، تدریب دعویٰ، مسلِ مقدمہ، تبصرہ۔

ان مضامین میں سے ''رسم المفتی'' کے عنوان کے تحت افتاء کے قواعد وضوابط بیان کئے گئے ہیں اور اس کا مکمل مواد علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ''شرح عقود رسم المفتی'' سے لے کر اس کا ترجمہ کیا گیا ہے، کتاب الاقرار، دعویٰ، بینات وتحلیف اور قضاء وتحکیم کے مسائل بھی ''مجلۃ الأحکام العدلیہ'' کی چار کتابوں کا ترجمہ ہیں اور یہی مضامین کتاب کا بڑا حصہ ہیں۔ ''تبصرہ'' کے عنوان کے تحت تین کتابوں ''مجلۃ الأحکام العدلیہ''، ''الطرق الحکمۃ في السیاسۃ الشرعیہ''، اور علامہ شمس الأئمہ سرخسی رحمہ اللہ کی ''کتاب المبسوط'' کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔

مذکورہ مضامین کتاب کی جلد اول کا حصہ [illegible] نظام فوجداری سے متعلق ہے، جس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں حدود و قصاص کی اسلامی سزاؤں سے متعلق گفتگو کی گئی ہے۔

کتاب میں زبان و بیان اور تعبیرات کے حوالے سے کمزوری پائی جاتی ہے، ''کا''، ''کی''، ''کے'' اور تذکیر و تانیث کی کافی غلطیاں در آئی ہیں، جو قاری کے لئے الجھن کا باعث بن سکتی ہیں۔ ان کی اصلاح کے لئے کسی زبان داں کی نظر ثانی مناسب رہے گی۔

کتاب کا مطالعہ اہل علم خصوصاً اہل افتاء و قضاء کے لئے مفید رہے گا۔ یہ کتاب مضبوط جلد بندی کے ساتھ ہلکے کاغذ پر چھپی ہے۔

شرح النسائی، ترجمہ و تشریح: مولانا خلیل الرحمٰن، ناشر: زمزم پبلشرز، اردو بازار کراچی، صفحات: ۵۵۲۔

حدیث کی کتابوں میں جن جلب ت کو امتیازی مقام حاصل ہے، ان میں امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ''سنن نسائی'' بھی شامل ہے، اس کا اصل نام ''المجتبیٰ'' ہے اور اس کو ''سنن صغریٰ'' بھی کہا جاتا ہے، علمی حلقوں میں یہ ''سنن نسائی'' کے نام سے معروف ہے، عمدہ اور بلند معیار کی بناء پر احادیث کی چھ مشہور اور صحیح کتابوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ البتہ جس طرح احادیث کی دوسری اہم کتابوں مثلاً بخاری و مسلم وغیرہ کی تشریح و توضیح پر اہل علم کی طرف انتہائی ٹھوس اور تفصیلی کام ہوا ہے، اس اعتبار سے حدیث کا یہ گوشہ تشنہ رہا ہے، تاہم شروح و حواشی کے حوالے سے اہل علم نے اس پر اب تک جتنا کام کیا ہے اس کی تفصیل کو ''ظفر المحصلین'' میں امام نسائی کے ترجمے کے ذیل میں دیکھا جاسکتا ہے۔

بہر حال حدیث کی اس اہم کتاب پر کام کرنے کی ضرورت تھی، مولانا خلیل الرحمٰن صاحب مدظلہ، صدر المدرسین دار العلوم ٹنڈوالہ یار کا یہ اردو ترجمہ و تشریح بھی اسی سلسلے کی ایک کاوش ہے، جس میں حدیث کے ترجمے کے ساتھ مختصر تشریح اور فقہی مباحث کو نسبتاً مختصر انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ اس شرح کی جلد اول ہے، اس میں امام نسائی اور ان کی کتاب کا تعارف، سنن نسائی کی کتاب الطہارت، کتاب المیاہ، کتاب الحیض والاستحاضہ، کتاب الغسل والتیمم اور کتاب المواقیت کا تشریح و ترجمہ آگیا ہے۔

سنن نسائی کی تشریح و توضیح کے حوالے سے یہ ایک عمدہ اور قابل قدر کاوش ہے۔ علماء و طلباء دونوں کے لئے مفید ہے، البتہ آئندہ ایڈیشن میں بعض امور کی اصلاح کر دینا مناسب رہے گا، مثلاً حدیث کا متن کسی محقق بیرونی نسخے سے اسکین Scan کر کے لگا دیا جائے، احادیث و عنوانات کا ترجمہ کچھ زیادہ تحت اللفظ ہو گیا ہے، ترجمے کو رواں اور سلیس بنا دیا جائے، احادیث کی تخریج اور دیگر مندرجات کو بحوالہ پیش کرنا جیسا کہ جدید انداز تحقیق کا تقاضا

© rasailojaraid.com